



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(مذہبنا! ہمارے ہاں ایک شخص ہے جو یہ کہتا ہے کہ جس طرح انبیاء اپنے معجزہ سے مردوں کو زندہ کر لیتے تھے، اسی طرح اولیاء اللہ بھی اپنی کرامت سے مردہ زندہ کر سکتے ہیں، کیا یہ صحیح ہے؟ (شیخ رحمت اللہ کنگن پوری)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ غلط ہے، معجزہ اور کرامت میں بہت فرق ہے۔ قرآن کریم نے صرف چند ایک انبیاء کے متعلق ہی یہ بتایا ہے کہ انہوں نے اللہ کے حکم سے مردے زندہ کر کے مگر کسی ولی اللہ کے متعلق کسی آیت یا حدیث میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس نے مردہ زندہ کیا ہو، انبیاء کے متعلق تو کہا جاسکتا ہے کہ ان کو نبوت منوانے کے لیے اللہ تعالیٰ ایسے معجزات کا صدور کراہیتے، مگر ولی کی ولایت منوانا ضروری نہیں، کوئی اسے مانے، اس سے کفر لازم نہیں آتا مگر نبی کی (نبوت کا انکار کرنے سے تو کفر لازم آجاتا ہے، اس لیے ان سے ایسے معجزات کا صدور ضروری ہو جاتا ہے۔) انہما اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۴۰

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 150

محدث فتویٰ